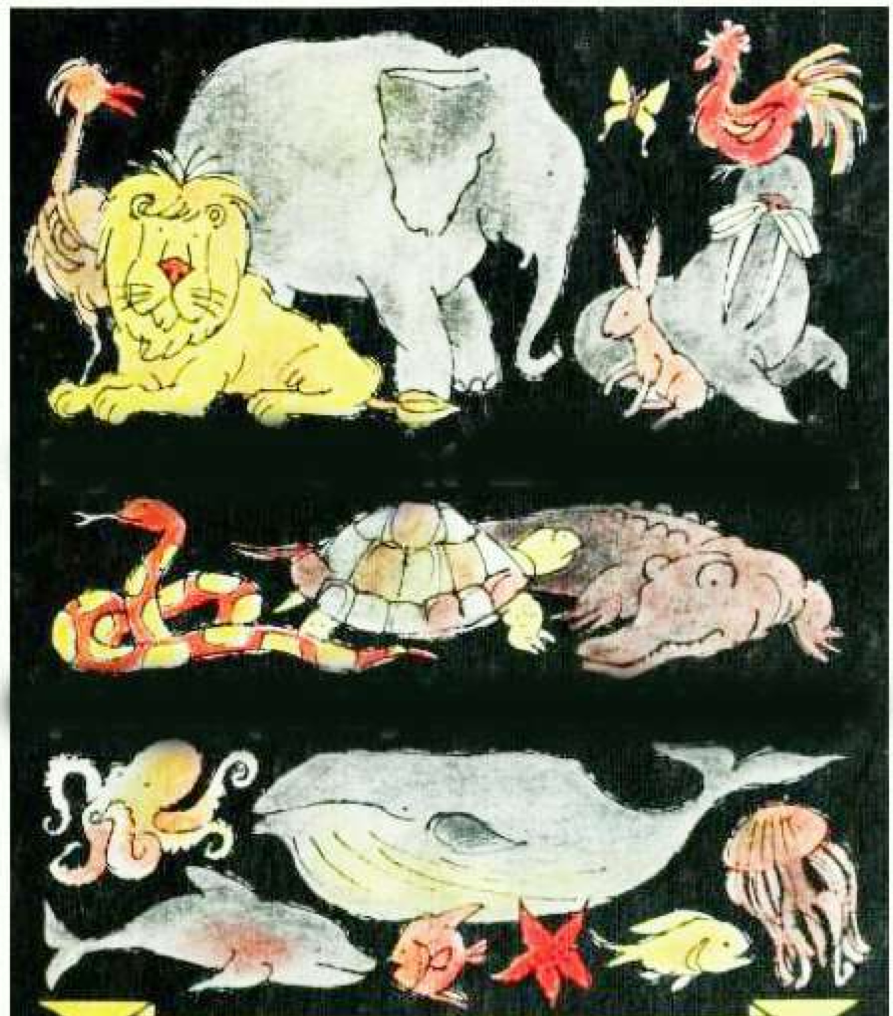


بینی کے جانور

اور اس نے انہیں کس طرح ترتیب دی

مصنفہ: ملی سینٹ ای السام، تصاویر: آرنلڈ لوبیل ، اردو: محمد نسیم





بینی کے جانور

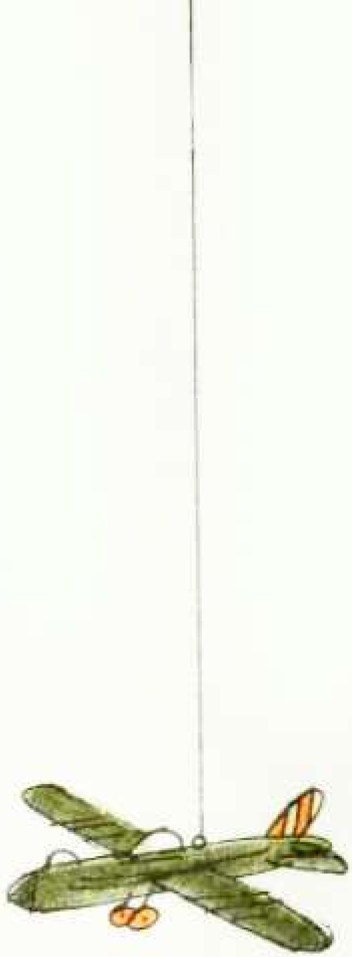
اور اس نے انہیں کس طرح ترتیب دی



مصنفہ : ملی سینٹ ای السام

تصاویر : آرنلڈ لوبیل

اردو : محمد نسیم





بینی بہت صاف ستھرا اور سلیقہ مند تھا۔
وہ پسند کرتا تھا کہ ہر چیز اپنی جگہ پر رہے۔



اس کے پاس اپنی بڑی کتابوں کے لیے ایک جگہ تھی۔



اس کے پاس اپنی چھوٹی کتابوں کے لیے ایک جگہ تھی۔



اوراس کے پاس درمیانے سائزکی کتابوں کے لیے ایک اور جگہ تھی۔



اگراس کے پاس پیسے ہوتے،

تووہ پینی (تکوں) کوایک ڈھیر میں رکھتا۔

وہ نکلز (سکوں) کو

دوسرے ڈھیر میں رکھتا

اورڈائمز (سکوں) کوایک اورڈھیر میں رکھتا۔

ایک بار اس کی ماں نے اس کے والد سے کہا،
"کیا آپ کو لگتا ہے کہ بینی بالکل ٹھیک ہے ؟
ڈیوڈ کی ماں کہتی ہیں کہ ڈیوڈ اپنی چیزیں فرش پر پھینک دیتا ہے ۔



اور جان کی ماں کہتی ہیں
کہ جان اپنی چیزیں کبھی سنبھال کر نہیں رکھتا ۔





لیکن آپ بینی کو تو جانتے ہی ہیں ۔
وہ ہر چھوٹی سے چھوٹی چیز کو اس کی جگہ پر
رکھتا ہے ۔"



"اس کی فکر مت کرو ،"
بینی کے والد نے کہا ۔
"وہ بس ایک سلیقہ مند لڑکا ہے ۔"



ایک دن بینی ساحلِ سمندر پر سیر کے لیے گیا۔

اسے بہت سی چیزیں ملیں۔



اس نے انہیں ایک کاغذ کے تھیلے میں ڈال دیا۔

جب وہ گھر پہنچا،

تو اس نے انہیں تھیلے سے نکالا اور انہیں

غور سے دیکھا۔



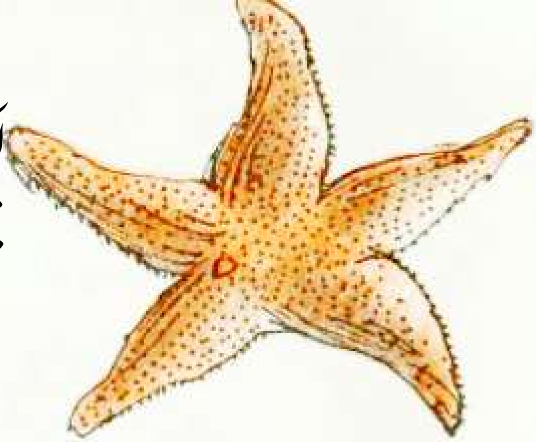
کچھ اس طرح دکھتی تھیں۔



کچھ اس طرح دکھتی تھیں۔



کچھ سِپیاں اس طرح دکھتی تھیں۔



ایک اس طرح دکھتی تھی (ستارہ
مچھلی یا اسٹارفش)



اور ایک اس طرح دکھتی تھی (کیکڑا)۔

بینی نے اپنی ماں کو آواز دی۔ "امی،" اس نے کہا،

"کیا آپ کو معلوم ہے کہ یہ کیا چیزیں ہیں؟"

"یہ جانوروں کے خول (سِپیاں) ہیں،" اس کی ماں نے کہا۔

"مجھے نہیں معلوم تھا کہ خول جانوروں سے آتے
ہیں،" بینی نے کہا۔



"ہاں، بالکل وہ وہیں سے آتے ہیں،" اس کی ماں نے کہا۔

"کچھ جانور سمندر کے پانی سے معدنیات حاصل کر کے اپنے
خول بناتے ہیں۔

یہ والا ایک 'کلیم' (ایک قسم کا صدفہ) ہے۔

اور یہ والا ایک 'اسکیلپ' (پنکھا سِیپ) ہے۔

مجھے یقین نہیں ہے کہ وہ گول والا کیا ہے۔

آؤ اسے (کتاب یا انٹرنیٹ پر) تلاش کرتے ہیں۔"

بینی اپنے کمرے میں واپس چلا گیا۔

اس نے تمام کلیمز (صدفوں) کو ایک ڈھیر میں رکھا۔

اس نے اسکیلپس (پنکھا سیپوں) کو دوسرے ڈھیر میں رکھا۔

اس نے مون سنیلز (چاند گھونگھوں) کو ایک ساتھ رکھا۔

اس نے اسٹار فش (ستارہ مچھلی) کو اکیلا رکھا۔

اس نے کیکڑے کو اکیلا رکھا۔

پھر اس نے ایک بورڈ (تختی) بنایا:

سمندر کے جانور۔



انہوں نے بینی کو ایک کتاب دی جس میں سمندر میں رہنے والے جانوروں کی تصاویر تھیں۔

بینی نے تصاویر کو دیکھا۔



اسے گول خول مل گیا۔

وہ ایک 'مون سنیل' (چاند گھونگھا) تھا۔

اسے نوکدار خول مل گیا۔

وہ ایک اسٹار فش (ستارہ مچھلی) تھی۔

اور اسے ٹانگوں والا خول مل گیا۔

وہ ایک کیکڑا تھا۔

بینی کا دوست جان اس سے ملنے آیا۔

اس نے بینی کے بورڈ (تختی) کو دیکھا۔

"تم ان چیزوں کو جانور کیوں کہتے ہو؟" اس نے پوچھا۔

"کیونکہ یہ جانور ہیں،" بینی نے کہا۔

"میں تو انہیں جانور نہیں کہتا،" جان نے کہا۔

"ٹھیک ہے،" بینی نے کہا، "جانور کیا ہوتا ہے؟"

"ایک گھوڑا جانور ہوتا ہے،" جان نے کہا۔

"اسی طرح زبرا بھی ہے۔ اور ایک بلی بھی۔"





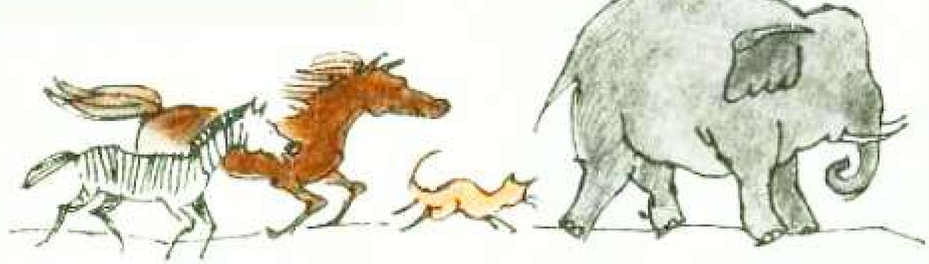
"اور ایک ہاتھی بھی۔"

"تمام جانوروں کے سر، جسم اور چار ٹانگیں ہوتی ہیں۔"

"پرندوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟" بینی نے کہا۔

"ان کی تو صرف دو ٹانگیں ہوتی ہیں۔"

"پرندے پرندے ہوتے ہیں، جانور نہیں،" جان نے کہا۔

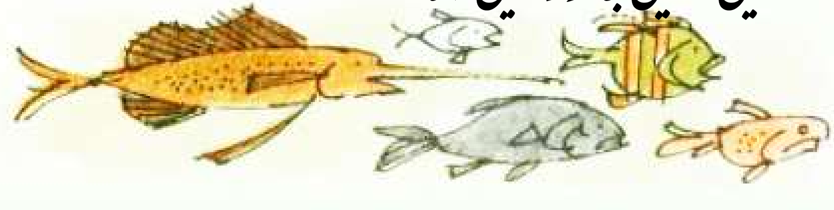


"مچھلیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟" بینی نے پوچھا۔

"ان کی تو کوئی ٹانگ ہی نہیں ہوتی۔"

"مچھلیاں مچھلیاں ہوتی ہیں،" جان نے کہا۔

"میں انہیں جانور نہیں کہتا۔"



پھر بینی نے پوچھا،

"ایک تتلی کے بارے میں کیا خیال ہے؟"

"وہ مجھے معلوم ہے،" جان نے کہا۔

"وہ حشرات (کیڑے مکوڑے) ہیں، جانور نہیں۔"

"لیکن میری امی نے کہا تھا کہ یہ کلیمز اور گھونگھے جانور ہیں،" بینی نے کہا۔

"ہمم،" جان نے کہا۔

"آؤ دوبارہ ان سے چل کر پوچھتے ہیں۔"



وہ بینی کی امی کے پاس گئے۔

"کیا آپ نے نہیں کہا تھا کہ میرے کلیمز اور گھونگھے جانور تھے؟" بینی نے پوچھا۔

"ہاں،" بینی کی امی نے کہا۔



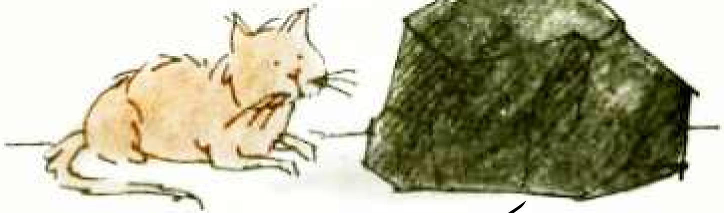
"ہر وہ جاندار چیز جو پودا نہیں ہے، وہ جانور ہے۔"

"تو پھر جاندار چیز کیا ہوتی ہے؟" بینی نے پوچھا۔

"بہت اچھے،" بینی کی امی نے کہا۔
"اور ایک پتھر اپنے جیسے
مزید پتھر نہیں بنا سکتا۔



تمہارے کلیمز اور گھونگھے
یہ سب کچھ کر سکتے ہیں،
اور وہ پودے نہیں ہیں۔"
"تو میرا اندازہ ہے کہ وہ واقعی جانور ہیں،" جان نے کہا۔
"تو میرا بورڈ (تختی) بالکل ٹھیک ہے،" بینی نے کہا۔



"اچھا،" اس کی امی نے کہا،
"ہماری بلی ایک جاندار چیز ہے۔
لیکن ایک پتھر جاندار نہیں ہے۔
کیا تم مجھے بتا سکتے ہو
کہ ایک پتھر بلی سے کیسے مختلف ہے؟"



"پتھر کھانا نہیں کھاتا،" بینی نے کہا۔
"پتھر بڑا نہیں ہو سکتا،" جان نے کہا۔
"پتھر سانس نہیں لے سکتا،" بینی نے کہا۔

اس رات بینی نے اپنی امی، اپنے ابو،
اور اپنے چھوٹے بھائی ایڈی کے ساتھ رات کا کھانا کھایا۔
"ابو،" بینی نے کہا، "کیا ہم جانور ہیں؟"
"اچھا..." اس کے ابو نے کہا۔
"اچھا،" بینی نے کہا، "ہم زندہ ہیں۔
ہم کھانا کھاتے ہیں اور سانس لیتے ہیں، کیا ہم ایسا نہیں کرتے؟
اور ہم پودے بھی نہیں ہیں، ہے نا؟"
"صحیح کہا،" اس کے ابو نے کہا۔
"تو ہم جانور ہیں،" بینی نے کہا۔
"تم بالکل ٹھیک کہہ رہے ہو،" اس کی امی نے کہا۔
"لیکن ہم دوسرے جانوروں سے مختلف کیسے ہیں؟"
اس کے ابو نے پوچھا۔



"ہم بات کرسکتے ہیں، اور وہ نہیں کرسکتے،"
بینی نے کہا۔

"آؤ ان تمام جانوروں کے بارے میں سوچیں
جنھیں ہم جانتے ہیں،" بینی نے کہا۔
"ابھی نہیں،" بینی کی امی نے کہا۔
"میرے پاس ایک بہتر آئیڈیا ہے۔
تم ہمارے پرانے رسالے (میگزین) کیوں نہیں
دیکھتے؟
تم جانوروں کی تمام تصاویر کو
کاٹ کر الگ کر سکتے ہو۔"



"اور ایڈی بالکل دوسرے جانوروں جیسا ہے
کیونکہ وہ بھی بات نہیں کر سکتا۔"
عین اسی وقت ایڈی نے کہا، "دا—دا۔"
"دیکھو،" بینی کی امی نے کہا،



"ایڈی بات کرنا سیکھ رہا ہے۔
اس لیے وہ بالکل دوسرے جانوروں جیسا نہیں ہے۔"
"لیکن ابھی—" بینی نے کہا۔
"خاموش،" اس کی امی نے کہا۔
"اب بھی ایک بڑا فرق موجود ہے۔"

بینی نے جان کو اپنی مدد کے لیے بلایا۔
ان دونوں نے جانوروں کی تصاویر تلاش
کیں۔
انھوں نے چیتے، تتلیوں، شیروں اور سانپوں
کی تصاویر کاٹیں۔
انھوں نے کیڑوں، مینڈکوں اور کتوں کی تصاویر
کاٹیں۔
انھیں بندر، وھیل مچھلی، پرندوں، مچھلیوں،
لابسٹر (جھینگا) اور گھونگھوں کی تصاویر ملیں۔
جلد ہی ان کے پاس تصاویر کا ایک بڑا ڈھیر جمع
ہو گیا۔
"آؤ ایک جیسی دکھنے والی تصاویر کو ایک ساتھ
رکھیں،" بینی نے کہا۔
"ٹھیک ہے،" جان نے کہا۔



"میں ان تمام پانی کے جانوروں کو ایک ساتھ رکھ رہا ہوں،" جان نے کہا۔

اور اس نے بینی کو مچھلیوں، کلمیز، لابسٹرز (جھینگے)، گھونگھوں اور جیلی فش کا ایک ڈھیر دکھایا۔



"اچھا، یہ ایک جیسے تو نہیں دکھتے،" بینی نے کہا۔

"مجھے معلوم ہے،" جان نے کہا،

"لیکن یہ سب سمندر میں رہتے ہیں۔"

"یہ ٹھیک نہیں ہے،" بینی نے کہا۔

"میں چاہتا ہوں کہ وہ ایک جیسے دکھیں۔"

ایک ڈھیر میں بینی نے پرندے، تتلیاں اور چمگادڑ رکھے۔

"ایسا اس لیے ہے کیونکہ ان سب کے پر ہیں،" اس نے کہا۔



دوسرے ڈھیر میں اس نے کیڑے اور سانپ رکھے۔

"ایسا اس لیے ہے کیونکہ وہ لمبے اور پتلے ہیں،" بینی نے کہا۔

ایک اور ڈھیر میں اس نے چار ٹانگوں والے تمام جانور رکھے۔

بینی کے ابو کمرے میں آئے۔

"اچھا، تم نے کتنے جانور تلاش کیے؟" انہوں نے پوچھا۔

"بہت سارے،" بینی نے کہا۔ "دیکھیے۔ ہم نے ایک جیسے دکھنے والوں کو ایک ساتھ رکھا ہے۔"

بینی کے ابو نے ڈھیروں کو دیکھا۔

"یہ کچھ ملے جلے سے ہیں،" انہوں نے کہا۔

"تم نے پرندوں، تتلیوں اور چمگادڑوں کو ایک ہی ڈھیر میں کیوں رکھا؟"

"کیونکہ ان سب کے پر (پنکھ) ہیں،" بینی نے کہا۔

"لیکن ایک پرندے کے پنکھ ہیں،" بینی کے ابو نے کہا۔



"اور ایک چمگادڑ کے جسم پر بال ہوتے ہیں۔

اور ایک تتلی کے پروں پر سکیلز ہوتے ہیں۔

میرے خیال میں یہ بالکل بھی ایک ساتھ نہیں آنے چاہئیں۔"

"ہم اس بات کا یقین کیسے کر سکتے ہیں؟" بینی نے پوچھا۔

"میں تمہیں میوزیم (عجائب گھر) لے جاؤں گا،" بینی کے ابو نے کہا۔

"شاید وہاں کوئی تمہاری مدد کر سکے۔"



اور پروفیسر وُڈ کا پوچھیں،" اس آدمی نے کہا۔
جب انہوں نے پروفیسر وُڈ کو ڈھونڈلیا، تو بینی نے سب
سے پہلے بات کی۔

"ہمارے پاس جانوروں کے یہ تمام ڈھیر ہیں،
اور ہم ایک جیسی اقسام کو ایک ساتھ
رکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔
کیا آپ براہِ مہربانی ہماری مدد کر سکتے ہیں؟"



اگلے ہفتے کے روز، بینی کے ابو بینی اور جان کو
میوزیم (عجائب گھر) لے گئے۔

"کیا یہاں کوئی ان جانوروں کو ترتیب دینے
میں ہماری مدد کر سکتا ہے؟"
بینی کے ابو نے دروازے پر موجود آدمی سے پوچھا۔

"چوتھی منزل پر جائیں،"

"مجھے اپنی تصاویر دکھائیں،"
پروفیسر وُڈ نے کہا۔



بینی نے پروفیسر کو کیڑوں اور سانپوں والا ڈھیر دکھایا۔

"یہ ایک ساتھ نہیں آسکتے،" پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"کیوں نہیں؟" بینی نے پوچھا۔ "وہ ایک جیسے دکھتے ہیں۔"

"یہ اہم بات نہیں ہے،" پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"ہم جانوروں کو تب ایک ساتھ رکھتے ہیں جب ان کی ساخت (ڈھانچہ) ایک جیسی ہو۔"

"ساخت؟" بینی نے پوچھا۔ "وہ کیا ہوتی ہے؟"



"اس کا مطلب ہے جانور کے جسمانی حصے ،"

"اور یہ کہ وہ کیسے جڑے ہوئے ہیں ،"



پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"پہلا سوال جو ہم پوچھتے ہیں وہ یہ ہے ،"

"کیا جانور کی ریڑھ کی ہڈی ہے ؟"

"تمام جانوروں کی یا تو ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے"

"یا پھر نہیں ہوتی ۔"

"اور یہ تمام جانوروں کو دو بڑے گروہوں میں بانٹتا ہے ۔"

"صرف دو گروہ!" بینی نے کہا۔

"یہ تو بس شروعات ہے ،" پروفیسر نے کہا۔

"تم گھر جا کر اپنی تمام تصاویر کو"

"دو ڈھیروں میں کیوں نہیں تقسیم کرتے —"

"ایک ریڑھ کی ہڈی والا ڈھیر"

"اور ایک بغیر ریڑھ کی ہڈی والا ڈھیر ۔"

"یاد رکھو، ہڈیوں والے ہر جانور کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے ۔"

"پھر یہاں واپس آنا اور میں انہیں دیکھوں گا ۔"

"ٹھیک ہے ،" بینی نے کہا۔

"بہت اچھے ،" جان نے کہا۔

"آپ کا شکریہ ،" بینی کے ابو نے کہا۔

"خدا حافظ ،" پروفیسر وُڈ نے کہا۔

اگلے دن بینی اور جان نے دوبارہ تصاویر کو دیکھا۔

"کیا پرندوں کی ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے؟" بینی نے پوچھا۔

"بالکل، کیا تم نے کبھی مرغی نہیں کھائی؟" جان نے کہا۔

"اوہ، صحیح کہا—ہڈیاں،" بینی نے کہا۔

اس نے پرندے کی تصویر کو ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر میں رکھ دیا۔

"تتلیوں کے بارے میں کیا خیال ہے؟" جان نے پوچھا۔

"کوئی ریڑھ کی ہڈی نہیں،" بینی نے کہا۔

"تم انہیں دبا سکتے ہو۔"

"جیلی فش؟" جان نے پوچھا۔

"وہ جیلی کی طرح بالکل نرم ہوتی ہے،" بینی نے کہا۔

"سانپ؟" جان نے پوچھا۔

ریڑھ کی ہڈی کے بغیر جانور



سانپ کا ڈھانچہ ہے—ریڑھ کی ہڈی والا ڈھیر،" بینی نے کہا۔

"کیڑے؟" جان نے پوچھا۔

"کوئی ریڑھ کی ہڈی نہیں،" بینی نے کہا۔

"مچھلی؟" جان نے پوچھا۔

"میں نے ایک بار ایک اسکیلپ (پنکھا سِیپ) کھایا تھا،" بینی
نے کہا۔

"وہ بھی اندر سے نرم تھا۔"

"ٹھیک ہے — بغیر ریڑھ کی ہڈی والا ڈھیر،"
جان نے کہا۔

انہوں نے بندر، چیتے، شیر،
ہاتھی، ہرن، کتے اور بلیوں کو
ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر میں رکھ دیا۔

"مجھے یقین ہے کہ ان سب کی ہڈیاں ہوتی ہیں،"
بینی نے کہا۔





"کوئی بات نہیں، مجھے معلوم ہے یہ کہاں جائے گی۔"

"میں جب بھی مچھلی کھاتا ہوں،"

"مجھے اس کی ریڑھ کی ہڈی نظر آتی ہے۔"

"ان خول والے جانوروں کے بارے میں کیا خیال ہے؟"
بینی نے پوچھا۔

"وہ خول باہر کی طرف ہوتے ہیں،"
جان نے کہا۔ "میں نے ایک بار ایک کلیم (صدفہ) کھایا تھا۔"

"وہ اندر سے بالکل نرم تھا۔"

"کیا تمہیں وہ پسند آیا؟" بینی نے پوچھا۔

"اس سے کیا فرق پڑتا ہے؟" جان نے کہا۔

"اسے بغیر ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر میں رکھ دو۔"



"ہمیں نہیں معلوم تھا کہ یہ جانور کہاں جائیں گے،" بینی نے کہا۔

پروفیسر وُڈ نے تیسرے ڈھیر کی تصاویر کو دیکھا۔

"کیکڑے اور ستارہ مچھلی (اسٹارفش) بغیر ریڑھ کی ہڈی والے گروپ میں جاتے ہیں۔

وہ باہر سے سخت ہوتے ہیں لیکن اندر کوئی ہڈیاں نہیں ہوتیں۔"



بینی اور جان نہیں جانتے تھے کہ کچھ دوسرے جانوروں کے ساتھ کیا کیا جائے۔

انہوں نے انہیں ڈھیر نمبر تین میں رکھ دیا۔

بینی، جان اور بینی کے ابو واپس پروفیسر وُڈ سے ملنے گئے۔

پروفیسر نے تصاویر کو دیکھا۔

"بہت اچھے، لیکن یہ تیسرا ڈھیر کس چیز کا ہے؟" انہوں نے پوچھا۔



پانچ مختلف ڈھیروں میں۔
ایک ڈھیر مچھلیوں کا ہوگا۔
دوسرا ڈھیر ایمفیبیز (جل تھلیوں) کا ہوگا—
وہ جانور جو پانی میں رہتے ہیں
جب وہ چھوٹے ہوتے ہیں
اور زمین پر رہتے ہیں جب وہ بڑے ہو جاتے ہیں۔
وہ آپ کے مینڈک اور ٹوڈز (خشکی کے مینڈک) ہیں۔"

اور مینڈک ریڑھ کی ہڈی والے گروپ میں جاتے ہیں،"
انہوں نے کہا۔
پھر انہوں نے ریڑھ کی ہڈی والا پورا ڈھیر اٹھایا۔
"یاد ہے میں نے کیا کہا تھا؟
یہ تو بس شروعات ہے۔
اب ہم اس ڈھیر کو تقسیم کر سکتے ہیں۔

تیسرا ڈھیر رینگنے والے جانوروں (Reptiles) کا ہوگا —

جیسے آپ کے سانپ، چھپکلیاں، کچھی، اور گھڑیال (Alligators)۔

ڈھیر نمبر چار پرندوں کا ہوگا —

ان سب کے پر (Feathers) ہوتے ہیں۔

اور آخری ڈھیر میملز (Mammals) دودھ پلانے والے جانور) کا ہوگا —

ان کے جسم پر بال یا فر (Fur) ہوتے ہیں۔

جب آپ گھر جائیں،

تو اپنے ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر کو

ان پانچ گروپوں میں تقسیم کریں:

مچھلیاں، ایمفیبیز، رینگنے والے جانور،

پرندے، اور میملز (دودھ پلانے والے جانور)۔"



"کیا آپ کا مطلب ہے کہ ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر کو پانچ ڈھیروں میں تقسیم کرنے کے بعد،"

"ہم مزید چھوٹے ڈھیر بنا سکتے ہیں؟" بینی نے پوچھا۔

"اوہ، ہاں،" پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"مچھلیوں کی تقریباً 17,000 اقسام ہیں۔"



"بغیر ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر کا کیا ہوگا؟" بینی نے پوچھا۔

"تمہارے پاس ابھی کرنے کے لیے کافی کام ہے،" پروفیسر نے کہا۔

"کیا ہم بغیر ریڑھ کی ہڈی والے ڈھیر پر کام کرنے کے لیے بعد میں واپس آ سکتے ہیں؟" جان نے پوچھا۔

"یقیناً،" پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"پھر ہم جانوروں کو ترتیب دینے کے بارے میں سب کچھ جان جائیں گے،" بینی نے کہا۔

"سب کچھ؟" پروفیسر وُڈ نے کہا۔

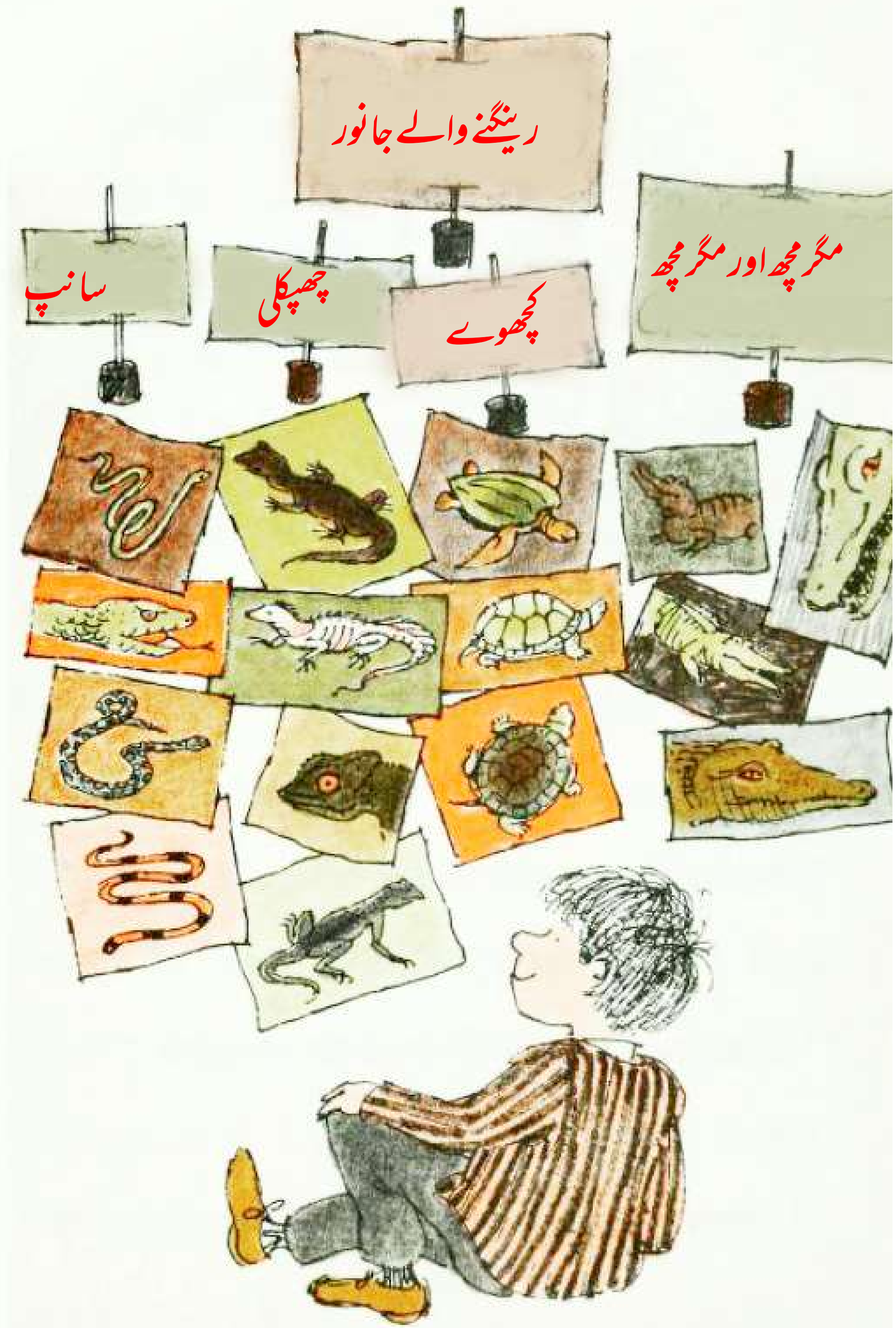
"بالکل بھی نہیں۔ تم بس تھوڑا بہت جان پاؤ گے۔"

"پھر تمہیں یہ معلوم کرنا ہوگا"

"کہ ان چھوٹے ڈھیروں میں سے ہر ایک کو"

"مزید چھوٹے ڈھیروں میں کیسے تقسیم کیا جائے۔"

"وہاں ہزاروں ایمفیبیز (جل تھلیے)، رینگنے والے جانور، پرندے اور میملز (دودھ پلانے والے جانور) ہیں۔
ہر گروپ کو مزید چھوٹے گروپوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے۔"
"اچھا،" بینی نے کہا، "اس میں میری سوچ سے زیادہ وقت لگے گا۔"
"اوہ، تم اس پر اپنی پوری زندگی گزار سکتے ہو،" پروفیسر نے کہا۔ "میں نے گزاری ہے۔"
"آپ کی پوری زندگی!" بینی نے کہا۔
"آپ کی پوری زندگی!" جان نے کہا۔
"ہاں،" پروفیسر وُڈ نے کہا،
"لیکن تمہیں ایسا کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔
ابھی تم جو کچھ بھی جاننا چاہتے ہو، وہ صرف بنیادی (اہم) گروپس ہیں۔"



"اس کے علاوہ، الگ الگ گروپس کو جاننا سب سے اہم بات نہیں ہے۔"

"سب سے اہم کیا ہے؟" بینی نے پوچھا۔

"اچھا، تم یہ سیکھ رہے ہو کہ جانوروں کے ایک گروپ کو دوسرے سے کیسے الگ کیا جائے،"

پروفیسر نے کہا۔

"یہ تو ٹھیک ہے،" بینی نے کہا۔

"لیکن میں اپنا وقت یہ سیکھنے میں گزارتا ہوں"

"کہ انہیں ایک ساتھ کیسے لایا جائے،"

پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"آپ انہیں ایک ساتھ کیسے لا سکتے ہیں؟"

جان نے پوچھا۔

"میرا مطلب ہے کہ میں یہ معلوم کرتا ہوں"



"کہ جانور ایک دوسرے سے کیسے تعلق رکھتے ہیں،"

پروفیسر نے کہا۔

"کیا آپ کا مطلب ہے کہ جانوروں کے رشتہ دار ہوتے ہیں؟"

بینی نے پوچھا۔ "کزن کی طرح؟"

"ہاں،" پروفیسر وُڈ نے کہا، "لیکن ہر اکیلے جانور کے نہیں۔

ہر قسم کے جانور کے"

"رشتہ دار ہوتے ہیں۔

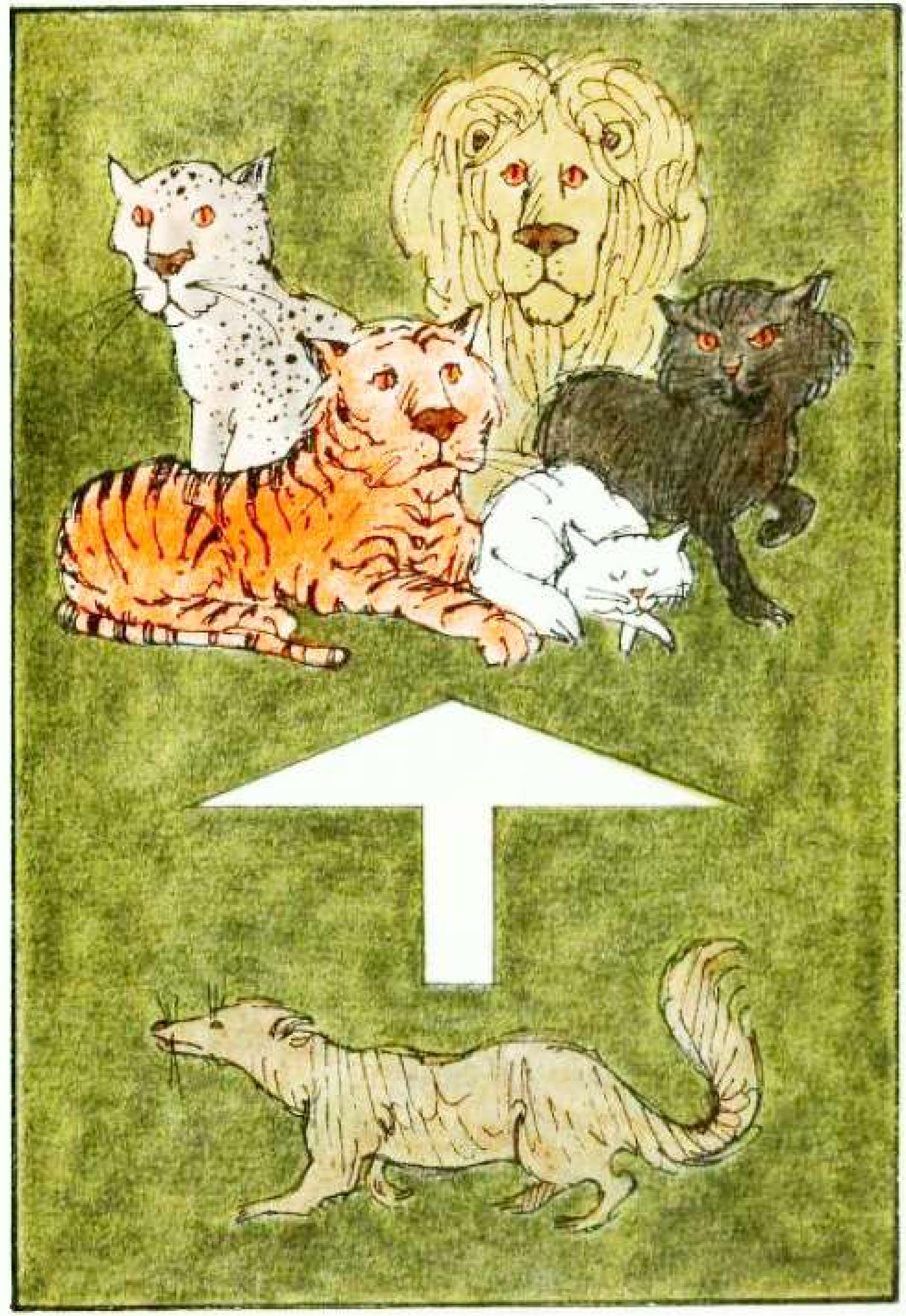
"کیا تم دونوں کے دادا/ نانا ایک ہی نہیں ہیں؟" پروفیسر وُڈ نے پوچھا۔
بینی نے سوچا۔
"ان میں سے صرف ایک ہی مشترک ہے،" اس نے کہا۔
"سچ ہے،" پروفیسر نے کہا۔
"اب کیا تم مجھے بتا سکتے ہو"
"کہ دو مختلف قسم کے جانوروں کی"
"جسمانی ساخت ایک جیسی کیوں ہو سکتی ہے؟"
"کیونکہ ان کے دادا/ نانا ایک ہی تھے؟" جان نے پوچھا۔
"ایک طرح سے،" پروفیسر نے کہا،
"اگر 'دادا/ نانا' سے آپ کی مراد ایک ایسی قسم کا جانور ہے جو لاکھوں سال پہلے رہتا تھا۔"
"میں تمہیں ایک سچی کہانی سناؤں گا۔"

"اوہ،" بینی نے کہا۔
"کیا تمہارا کوئی ایسا کزن ہے جو تمہاری طرح دکھتا ہو؟" پروفیسر نے پوچھا۔



"جی ہاں،" بینی نے کہا۔ "میرا ایک کزن ہے جو تھوڑا بہت میری طرح دکھتا ہے۔"
"کیا تم جانتے ہو کیوں؟" پروفیسر نے پوچھا۔
"نہیں، میں نہیں جانتا،" بینی نے کہا۔

تقریباً پانچ کروڑ(50 ملین) سال پہلے
ایک جانور تھا
جو جنگل میں رہتا تھا۔
اس کا لمبا جسم ایک نیولے(Weasel) جیسا تھا۔
اس کا سر ایک لومڑی جیسا تھا۔
اس کی ایک لمبی دم تھی۔
اس کے تیز ناخن (پنجے) اور دانت تھے۔
اسی قسم کے جانور سے
شیر، ٹائیگر اور چیتے وجود میں آئے،
اور ساتھ ہی چھوٹی جنگلی بلیاں اور گھریلو بلیاں بھی۔
یہ تمام جانور آپس میں رشتہ دار ہیں۔"
"میں سمجھ گیا،" بینی نے کہا۔
"آپ کا مطلب ہے جانور تب رشتہ دار ہوتے ہیں
جب آپ ان کا سراغ پیچھے — پیچھے — لے جا سکیں —"



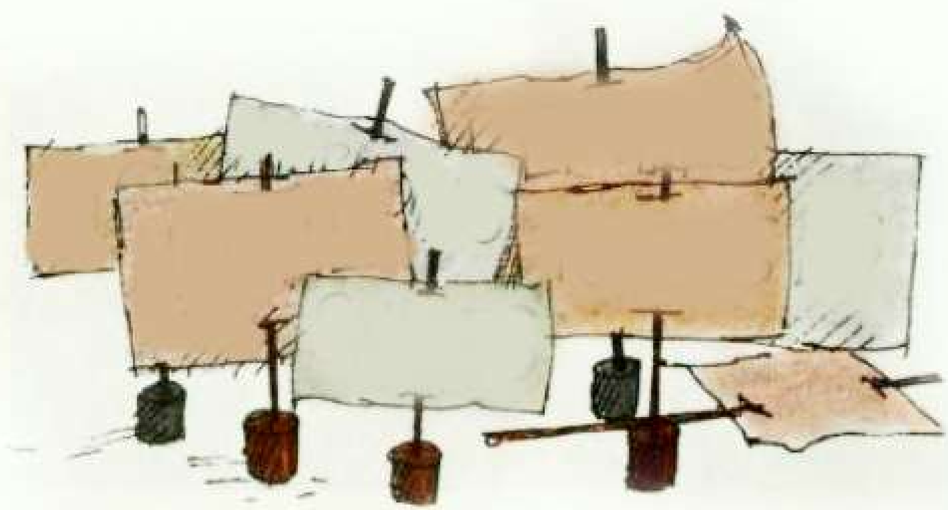
"ایک مشترکہ آباؤاجداد(Common
ancestor)تک،" پروفیسر نے کہا۔

"اچھا،" جان نے کہا، "پہلے ہم ان جانوروں کو ترتیب
میں رکھیں گے۔"

"پھر،" بینی نے کہا، "ہم آباؤاجداد کے جاسوس
(Ancestordetectives) بن جائیں گے۔"

"میں نے کبھی اس طرح نہیں سوچا تھا،"
پروفیسر وُڈ نے کہا۔

"اصل میں، میں یہی تو ہوں۔"





ختم شد